سوال

(220) تشہد میں سبابہ کو حرکت دینے سے متلعق سنت کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دیکھتا ہوں کہ تشہد پڑھے کے دوران یعنی نمازی اپنی سبابہ کو دائیں بائس اوت بعض لوگ اوپرنیچے کی طرف حرکت دیتے ہیں کبھی یہ حرکات جلدجال اور متواتر ہوتی ہیں اور کبھی کچھ وقفہ کے بعد۔ بعض دوسرے اپنی انگلی اٹھاتے تواہیں مگراسے حرکت نہیںیتے اورکچھ لوگ ہیں جوایک بار بھی اپنی انگلی نہیں اٹھاتے۔

عبدالرزاق۔ ح۔ ا۔ الدمام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تشہد کے وقت نمازی کےلیے سنت یہ ہے کہ اپنی سب انگلیاں بند رکھے، یعنی دائیں ہاتھ کی انگلیاں اوراللہ کے ذکراوردعا کے وقت سبابہ سے اشارے کرے اوراسے حرکت دے۔ یہ حرکت خفیف اور توحید کےلیے ہواوراگرچاہے توچھنگلی اورساتھ والی انگلی دونوں کو بند رکھے اور درمیانی انگلی اورانگوٹھے سے حلقہ بنائے اور سبابہ سے اشارہ کرے۔ یہ دونوں صورتیں نبی ﷺ سے صحیح طورپرثابت ہیں۔ رہابایاں ہاتھ تواسے اپنی بائیں ران پر رکھے۔ ہاتھ کھلے اورانگلیاں قبلہ کی طرف پھیلی ہوئی ہوں اوراگرچاہے توہاتھ اپنے گھٹنے پر رکھ لے۔ یہ دونوں صورتیں نبی ﷺ سے درست ثابت ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ